تعارف وتبصرۂ کتب

سیرت سید المرسلین | از مولانا حافظ عبدالمجید شاکر چغتائی — صفحات ۲۰۲ - قیمت درج نہیں۔

پتہ: چغتائی جنرل سٹور، کہروڑ پکا - ملتان

محترم صدر پاکستان کا استفسار اور مدیر الحق کا جواب

سیرت طیبہ پر یہ وقیع کتاب پچھلے سال شائع ہوئی تو بعض حلقوں نے اسے اپنے مزعومہ خیالات پر عزت کے لئے نقصان دہ سمجھ کر ایک ملاقات میں صدر پاکستان سے اسے ضبط کرنے کا مطالبہ کیا۔ مگر صدر پاکستان نے کوئی قدم اٹھانے کے بجائے ازراہ تدبر و دانشمندی مجلس شوریٰ میں شامل تمام مکاتب فکر کے علماء کرام سے اس کتاب پر اپنی رائے دینے کی خواہش ظاہر کردی۔ احقر بھی اس ملاقات کے دوران موجود تھا۔ بعد میں یہ کتاب استصواب کے لئے باقاعدہ ڈاک سے بھیج دی گئی۔ اس کے جواب میں احقر نے حسب ذیل مکتوب میں اپنی رائے ظاہر کردی۔

محترمی ومکرمی عالی مرتبت جناب صدر پاکستان زید کرمکم — سلام مسنون

ملاقات کے وقت آپ کے زبانی حکم . اور پھر وزارت مذہبی امور کے گرامی نامہ نمبر ۱۰۲۰ وی س اآر/۸۲/۴ مئی ۸۳ء دربارہ کتاب سیرت سید المرسلین صلوٰۃ اللہ علیہم کے جواب میں مختصراً اپنی رائے تحریر ہے۔ اس کتاب میں اہل سنت والجماعت کے اجماعی اور متفقہ عقائد کے خلاف کوئی بات ہمیں معلوم نہیں ہوسکی اور وحی اور رسالت اور صاحب نبوت کبریٰ علی صاحبہا الف الف تحیۃ کے بارہ میں کوئی ایسی چیز نہیں پائی گئی جو کتاب و سنت اور اقوال سلف اور خیر القرون سے جو متواتر چلے آرہے ہیں سے متصادم ہو۔ موجودہ کسی گروہ یا فرقہ کی وجہ سے اہلسنت والجماعت کے ہاں عہد سعادت خیر القرون سے مسلّمہ طے شدہ عقائد ونظریات پر مبنی علمی تحقیقات کو مسترد نہیں کرنا چاہئے بلکہ ایسے علمی تصنیفی خدمات کی تحسین ہونی چاہئے ———— منسلکہ خط میں دارالعلوم حقانیہ کے مفتی صاحب کی مختصر رائے بھی تحریر ہے جس سے میری رائے کی مزید تائید ہوسکے گی۔ والسلام

سمیع الحق غفرلہٗ